Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
فون ۴۴۹
جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴
روز نامہ الفضل ربوہ
روزنامہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
قیمت ۱۵ پیسے
جلد ۶۲/۲۷ | ۲۷ شوال ۱۳۹۳ھ | ۲۳ نبوت ۱۳۵۲ ہش | ۲۳ نومبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۶۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

قرآن کریم احکام قدرتی کا آئینہ اور قانونِ فطرت کی عکسی تصویر ہے

یہ قلبی بصیرت کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے، اس کی تعلیم نہایت مستقیم، قوی اور سلیم ہے

"آج رُوئے زمین پر سب الہامی کتابوں میں سے ایک فرقان مجید ہی ہے کہ جس کا کلامِ الٰہی ہونا دلائلِ قطعیہ سے ثابت ہے۔ جس کے اصول نجات کے بالکل راستی اور وضع فطرتی پر مبنی ہیں۔ جس کے عقائد ایسے کامل اور مستحکم ہیں، جو براہین قویّہ ان کی صداقت پر شاہدِ ناطق ہیں۔ جس کے احکام حق محض پر قائم ہیں جس کی تعلیمات ہر ایک طرح کی آمیزش شرک اور بدعت اور مخلوق پرستی سے بکلّی پاک ہیں جس میں توحید اور تعظیم الٰہی اور کمالاتِ حضرت عزّت کے ظاہر کرنے کے لئے انتہاء کا جوش ہے جس میں یہ خوبی ہے کہ سراسر وحدانیتِ جناب الٰہی سے بھرا ہوا ہے۔ . . . اور کسی اعتقاد کو زبردستی تسلیم کرانا نہیں چاہتا۔ بلکہ جو تعلیم دیتا ہے اس کی صداقت کی وجوہات پہلے دکھلا لیتا ہے۔ اور ہر ایک مطلب اور مدعا کو حجج اور براہین سے ثابت کرتا ہے اور ہر یک اصول کی حقیقت پر دلائل واضح بیان کر کے مرتبۂ یقینِ کامل اور معرفت تام تک پہنچاتا ہے۔ اور جو جو خرابیاں اور ناپاکیاں اور خلل اور فساد لوگوں کے عقائد اور اعمال اور اقوال اور افعال میں پڑے ہوئے ہیں۔ ان تمام مفاسد کو روشن براہین سے دُور کرتا ہے اور وہ تمام آداب سکھاتا ہے کہ جن کا جاننا انسان کو انسان بننے کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اور ہر یک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آجکل پھیلا ہوا ہے۔ اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے۔ گویا احکام قدرتی کا ایک آئینہ ہے اور قانونِ فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے۔ اور بینائی دِل اور بصیرتِ قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ دوم صفحہ ۹۱، ۹۲)

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۲۲ ماہ نبوت - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدُ لِلہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۲۲ ماہ نبوت - حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اکثر مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔

احباب جماعت حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کے لئے توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل صحت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ نے ۱۷ نومبر ۱۹۷۳ء کو صبح ۶ بجے مکرم حمید الدین صاحب خوشنویس ابن مکرم منشی نور الدین صاحب خوشنویس کو ایک اور بچی عطا فرمائی ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز کرے اور اسے نیک صالحہ اور خادمۂ دین بنائے آمین

احباب محتاط رہیں!

ایک ٹھگ جو اپنا نام تبدیل کرتا رہتا ہے۔ آج تک اس نے اپنے نام رانا محمد اکبر۔ رانا محمد افضل۔ رانا محمد علی رانا مقبول احمد اور چوہدری عبد اللطیف تبدیل کئے ہیں۔ مختلف جماعتوں میں ٹھگی کی وارداتیں کر چکا ہے۔ آجکل صوبہ سرحد کے علاقہ میں چکر لگا رہا ہے۔ عموماً اپنے لڑکے کے رشتہ کی تحریک کرتا ہے۔ اسکی فرم شدہ فوٹو بھی اس کے پاس ہے احباب محتاط رہیں۔

حُلیہ:- رنگ سیاہی مائل۔ پیٹ موٹا مگر چست - چھوٹی چھوٹی سفید داڑھی۔ عمر تقریباً ۵۵ سال۔ (ناظر امور عامہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

ایفاءِ عہد کا وقت!

جملہ امراء اور صدر صاحبان کا یہ فرض ہے کہ وہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ فرمان ہر بقایا دار نصرت جہاں ریزرو فنڈ تک پہنچا دیں اور پھر انکو متواتر یاد دہانی کراتے رہیں۔ حضور کا ارشاد یہ ہے کہ:-

"جن احباب کے ذمہ بقائے ہیں وہ اپنے بقائے زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء سے پہلے پہلے بہر حال ادا کر دیں کیونکہ اس تاریخ کے بعد اس مد میں کوئی رقم وصول نہیں کی جائے گی۔" (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:- مسعود احمد - پرنٹر:- سید عبد الحی - مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ - مقام اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی، ربوہ -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ ماہ نبوت ۱۳۵۲ھ

نزولِ قرآن کی علّتِ غائی

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ کے وعدہ کے تحت ہی مبعوث فرمایا تھا۔ اس آیہ کریمہ کی رُو سے قرآن مجید کی ظاہری حفاظت کی ذمہ داری تو اُس نے براہ راست خود لی اور باطنی حفاظت کیلئے اُس نے اُمّتِ محمدیہ میں مجددین اور دیگر اولیاء کرام کا سلسلہ جاری فرمایا تاکہ ہر زمانہ کی ضرورت کے مطابق وہ اللہ تعالیٰ سے قرآنی حقائق و معارف کا علم حاصل کرکے لوگوں کو ان سے آگاہ کرتے رہیں اور انہیں قرآنی تعلیمات پر عمل پیرا کرکے اس کے انوار و برکات سے بہرہ ور کرتے چلے جائیں۔ آخری زمانہ میں جبکہ فساد و بگاڑ نے اپنی انتہاء کو پہنچ جانا تھا اس نے عالمگیر بنیادوں پہ اس کام کو انجام دینے کے لئے حسب وعدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا تاکہ آپ قرآن مجید کی عظمت اور کامل و اکمل شریعت کے طور پر اس کی دائمی حیثیت کو دنیا پر آشکار کریں اور کُل قوموں کو قرآن مجید کی لازوال و بے مثال تعلیم پر عمل پیرا کرکے انہیں عملی دینِ واحد پر اس طرح جمع کر دیں کہ وہ ایک قوم بن جائیں۔ چنانچہ آپ نے اس کام کو نہایت مہتم بالشان طریق پر سرانجام دے کر ایک نئے اور عظیم روحانی انقلاب کی راہ ہموار کر دکھائی۔

مثال کے طور پر آپ نے قرآن مجید کی عظمت اور اس کی دائمی حیثیت کو آشکار کرنے کے علاوہ اس کے نزول کی علّتِ غائی کے ایک خاص پہلو کو واضح کرتے ہوئے رقم فرمایا:۔

"وہ (یعنی قرآن شریف) دُنیا میں توحید قائم کرنے آیا ہے۔ اس میں توحید کی تعلیم شمشیر برہنہ کی طرح ہے۔ اس کو اوّل سے آخر تک پڑھو۔ وہ یہ نہیں سکھاتا کہ خدا کے بغیر کسی چیز کی پرستش کرو اور اُس سے مُرادیں مانگو، اور اُس کی مہما اور استت بیان کرو۔ وہ خدا کی کتابوں کو نہ کسی ملک سے محدود کرتا ہے اور نہ کسی خاص قوم سے۔ وہ بیان کرتا ہے کہ وہ (یعنی قرآن مجید) ایک دائرہ کو ختم کرنے آیا ہے جس کے متفرق طور پر تمام دنیا میں نقطے موجود تھے۔ وہ اب ان تمام نقطوں میں خط کھینچکر ان سب کو ایک دائرہ کی طرح بناتا ہے اور اس طرح پر تمام قوموں کو ایک بنانا چاہتا ہے لیکن نہ وقت سے پہلے بلکہ ایسے وقت میں جبکہ وقت خود گواہی دیتا ہے کہ اب ضرور یہ تمام قومیں ایک ہو جائیں گی۔"

(نسیم دعوت طبع اوّل صفحہ ۶۶، ۶۷ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ قرآن مجید کے نزول کی علّتِ غائی کے اس پہلو کو بتمام و کمال پورا کرنے کا سامان کیا کہ قرآن مجید کی عالمگیر اشاعت کے ذریعہ دُنیا میں توحید قائم کی جائے اور تمام بنی نوع انسان کو عملی دینِ واحد پر جمع کرکے ایک قوم بنایا جائے۔ چنانچہ آپ نے نزولِ قرآن کی علّتِ غائی کے اس پہلو کو واضح کرنے کے بعد اس زمانہ میں اس کے نہایت مہتم بالشان طریق پہ پورا ہونے کی پیشگوئی فرمائی چنانچہ آپ نے دُنیا کو اللہ تعالیٰ کے اس ارادہ سے آگاہ کرتے ہوئے اعلان فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اُن تمام رُوحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا اُن سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے جس کے لئے میں دُنیا میں بھیجا گیا۔" (الوصیت)

یہ دُنیا میں دراصل قرآن مجید کے تمام اقوام عالم میں پھیلنے اور غالب آنے کی طرف اشارہ تھا کیونکہ سچی اور حقیقی اور کامل توحید دنیا میں بجز قرآن کے کسی اور کتاب نے پیش نہیں کی۔ تمام انسانوں کے جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں توحید کی طرف کھنچنے اور ان کے دینِ واحد پہ جمع ہونے کا مطلب ہی یہ ہے کہ تمام قومیں قرآن مجید کی کامل و مکمل اور لازوال و بے مثال شریعت پہ ایمان لاکر اس کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن پہ رکھ لیں گی اور اس طرح تمام قومیں مل کر ایک قوم کی شکل اختیار کر لیں گی۔ اسی لئے آپ نے اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ اقوامِ عالم قرآن مجید پہ ایمان لاکر اور توحید کامل پر قائم ہوکر ہی ایک قوم کی صورت اختیار کریں گی رقم فرمایا:۔

"خدا نے پہلے متفرق طور پر ہر ایک اُمّت کو جدا جدا دستور العمل بھیجا اور پھر چاہا کہ جیسا کہ خدا ایک ہے وہ بھی ایک ہو جائیں۔ تب سب کو اکٹھا کرنے کے لئے قرآن کو بھیجا اور خبر دی کہ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ خدا تمام قوموں کو ایک بنا دے گا اور تمام ملکوں کو ایک ملک کر دے گا اور تمام زبانوں کو ایک زبان بنا دے گا۔ ... خدا تعالیٰ ان مختلف قوموں کو جو کسی وقت ایک تھیں پھر ایک ہی بنانا چاہتا ہے تا پیدائش کا دائرہ پورا ہو جائے اور تا ایک ہی خدا ہو اور ایک ہی نبیؐ ہو اور ایک ہی دین ہو۔"

(نسیم دعوت طبع اول صفحہ ۶۴ مطبوعہ ۱۹۰۳ء)

الغرض نزول قرآن کی علّت غائی کا ایک خاص پہلو یہ ہے کہ دنیا کی مختلف آبادیوں میں آباد قوموں کو قرآن مجید کے ذریعہ توحید حقیقی اور کامل پر قائم کرکے اور دینِ واحد یعنی اسلام پر جمع کرکے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی قیادت اور رہنمائی میں ایک قوم بنا دیا جائے اور یہی وہ غرض ہے جسے پورا کرنے کی خاطر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت عمل میں آئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ آج روئے زمین پہ آپ ہی کی قائم کردہ جماعت کو عالمگیر بنیادوں پہ قرآن مجید کی اشاعت کرنے اور اسے تمام قوموں اور ملکوں میں پھیلانے اور اُن لوگوں کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچنے اور دین واحد پہ جمع کرنے کی توفیق ملتی چلی آرہی ہے اور اس طرح دنیا میں ایک عظیم اور دائمی رُوحانی انقلاب رُونما ہونے کی راہ ہموار ہوتی چلی جارہی ہے۔

اس جماعت پہ (جس نے ساری دنیا میں قرآنی تعلیمات کو پھیلانے کا عزم کر رکھا ہے اور جو اس راہ میں عظیم قربانیاں دیتی چلی آرہی ہے) قرآن مجید سے عملی اعراض اختیار کرنے والے بعض عناصر تحریف قرآن کا بے بنیاد الزام لگاکر قرآن مجید کی عالمگیر اشاعت اور اس کے غلبہ میں مزاحم نہیں ہو سکتے کیونکہ قرآنِ مجید کا دنیا میں غالب آنا اور اس طرح رُوئے زمین کے تمام انسانوں کا دینِ واحد پہ جمع ہوکر ایک قوم کی شکل اختیار کرنا ایک خدائی تقدیر ہے۔ دنیا کی کوئی طاقت اس کے عملی ظہور کو روک نہیں سکتی۔ قرآن کی لازوال و بے مثال تعلیم دنیا میں پھیل کر رہے گی اور پھیلے گی بھی جماعت احمدیہ کے ذریعہ ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔

مسرّت کے وہ دِن بھی آ رہے ہیں

وہ نالے رحمتیں برسا رہے ہیں
جو ہو کے آسماں سے آ رہے ہیں
تعجب ہے کہ بیمارانِ عالم
مسیحؑ وقت کو ٹھکرا رہے ہیں
نہ قوت ہے نہ دولت ہے نہ عزت
مگر یہ ہیں کہ پھر اِترا رہے ہیں
نہیں جن کو سلیقہ رہروی کا
وہ میرِ کارواں کہلا رہے ہیں
ہے جن کا مشغلہ بادہ گساری
وہ کوثر کے ترانے گا رہے ہیں
نہیں واقف جو کُوئے دِلبری سے
وہ شرحِ عاشقی فرما رہے ہیں
تماشا ہے کہ دُنیا کے پجاری
خُدا کا راستہ بتلا رہے ہیں
محمدؐ کون ہیں؟ اسلام کیا ہے؟
ہمیں ۔۔ اور آ کے وہ سمجھا رہے ہیں
ہمیں ہیں جو حریمِ کبریا کو
شمیمِ عشق سے مہکا رہے ہیں
ہمیں ہیں جو پیامِ مصطفیٰؐ کو
بلادِ غیر میں پہنچا رہے ہیں
ہمیں ہیں جو فلک کی وسعتوں میں
عَلَمِ اسلام کا لہرا رہے ہیں
ہمیں ہیں جو کہ اکنافِ جہاں میں
کلامِ پاک کو پھیلا رہے ہیں
ثریا پر جو ایماں جا چکا تھا
ثریا سے وہ ایماں لا رہے ہیں
ہمیں یہ کس لئے دیتے ہیں دُشنام!
ہمیں کافر یہ کیوں ٹھہرا رہے ہیں!
تعجب ہے خُدا کے نام لیوا
کہاں سے کس طرف کو جا رہے ہیں
وہ مومن ہے جو نزدِ حق ہے مومن
یہ کافر گر یونہی چلّا رہے ہیں
خدا ہے احمدیت کا نگہباں
خدا کے ساتھ یہ ٹکرا رہے ہیں
مبشّر تمتما اُٹھیں گے چہرے
مسرّت کے وہ دن بھی آرہے ہیں

(رحمت رجیکی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن حکیم اور انکشافات اثریہ

طوفان نوح کا راز

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ۲/۱۵ - رستم پارک - نوالکوٹ ملتان روڈ لاہور

(۲)

طوفان نوح اور قرآن حکیم

قرآن حکیم کی مندرجہ ذیل آیات طوفان نوح کے راز کو منظرِ عام پر لے آتی ہیں:-

(۱) فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ - (مومنون ۲۸)

(۲) حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ (ھود ۴۱)

(۳) فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (القمر ۱۲ و ۱۳)

(۴) مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا (نوح ۲۶)

(۱) پس جب ہمارا حکم آجائے۔ اور التنور جوش کھا کر ابلنے لگے تو اس کشتی میں ہر جانور میں سے (جن کا ہم حکم دیں) ایک ایک جوڑا رکھ لے اور اپنے رشتہ داروں کو بھی سوار کرلے۔

(۲) یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ جائے۔ اور التنور جوش کھا کر ابل پڑے۔ تو ہم کہیں گے۔ کہ ہر نوع کے (جانوروں) کا (معینہ) جوڑا اور اپنے اہل وعیال کو بھی کشتی پر سوار کر لے۔

(۳) پس ہم نے آسمان کے دروازے ایک جوش سے بہنے والے پانی سے کھول دیئے اور زمین کے سوتے پھوٹ پڑے پانی کا یہ ذخیرہ ایک ایسی بات کے لئے اکٹھا ہو گیا جس کا فیصلہ ہو چکا تھا۔

(۴) وہ اپنے گناہوں کی وجہ سے غرق کئے گئے اور اس کے بعد (ہی) آگ میں داخل کئے گئے اور اللہ کے سوا انہوں نے کوئی مددگار نہ پایا۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کے علاقہ میں ایک ممتاز جگہ تھی جس کا نام التنور تھا۔ یہ دہانہ ہزود ہے جس کے کنارے آٹھ سے دس ہزار فٹ تک اونچے ہیں۔ فرمایا کہ جب التنور ابل پڑے تو تم کشتی میں سوار ہو جانا۔ طوفان کی یہ ایک بدیہی علامت تھی۔ اسی التنور نے جھیل وان کے تحت البحر سوتے پھوڑ دیئے۔ اور اس دباؤ نے کئی ہزار فٹ کی بلندی سے پانی کو اچھالا اور ڈیڑھ دو ہزار فٹ کی بلندی پر جو طاس تھا اس میں بھر دیا۔ لاوا اس کے علاوہ تھا۔ آسمانی پانی بھی مسلسل برس رہا تھا۔ یہ دونو پانی مل گئے۔ اور نوشتۂ تقدیر پورا ہو گیا۔ اگر علمائے ارضیات جھیل وان کے دہانہ ہزود پر بیٹھ کر قرآن حکیم کا مطالعہ کریں اور طوفان نوح کے علاقے کا نظارہ کریں۔ تو قرآنی صداقت اَلَم نشرح ہو جائے گی۔

کوہ جودی

جھیل وان کے جنوب میں جودی پہاڑ ہے جہاں زمانۂ قدیم میں لوگوں نے کشتی نوح کے باقیات کو دیکھا ہے۔ اراراط پر مہمیں ناکام واپس لوٹیں جودی کردستان کے علاقہ میں ہے اگر اس علاقہ میں کوئی مہم بھیجی جائے تو طوفان نوح کا راز منکشف ہو سکتا ہے مختصر یہ کہ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا - کی صداقت الم نشرح ہے

۱؎ تاریخ یوسیفس میں ہے کہ یہاں سے کشتی کے باقیات ملتے ہیں جنہیں لوگ تبرک کے طور پر لے جاتے ہیں

مضمون کے آخر میں بعض امور کی وضاحت ضروری ہے۔

التنور کے لغوی معنے

قرآن حکیم میں "فار التنور" آیا ہے یعنی التنور ابلنے لگے بعض نے کہا ہے کہ تنور کا مادہ "نار" "نور" ہے۔ بعض لغویین کا خیال ہے کہ یہ لفظ عجمی ہے اس لفظ کی صورت زرتشتی ہے۔ صحیفہ اوستا میں تنورا ہے گویا ان کے نزدیک یہ لفظ فارسی قدیم سے عربی میں منتقل ہوا یہ نظریہ غلط ہے کیونکہ اکادی۔ آرمینی سریانی۔ عبرانی اور آرامی میں تنور کا لفظ بعینہ موجود ہے۔ کیا ساری السنہ سامیہ نے مل کر فارسی قدیم سے خوشہ چینی کی۔ یہ قرین قیاس نہیں یہ لفظ عربی ہے۔ عربی سے دوسری زبانوں میں گیا۔ "لیگارڈ" نے بتایا کہ یہ لفظ آرمینی زبان میں بھی ہے وہ لکھتا ہے فرنگی آرمینی میں منتقل نہیں ہوا۔ بلکہ سامی زبان سے اخذ کیا گیا اکادی قوم۔ خلفاء قوم نوح میں سے تھی اکادی زبان میں تنورو کا لفظ موجود ہے۔ گویا حضرت نوح کی زبان میں بھی یہ لفظ موجود تھی چنانچہ میسوپوٹیمیا میں تنورا متداول صورت تھی۔ یہ اس لفظ کی قدیم ترین صورت ہے تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو:

The Foreign Vocabulary of the Quran by JEFFERY P.94

عربی میں اس کے ایک معنے تو وہی ہیں جو ہماری زبان میں رائج ہیں یعنی آگ جلنے کی جگہ۔ روٹی پکانے کا تنور لیکن التنور مَفْجَرُ الماء کو بھی کہتے ہیں۔ جہاں سے پانی کا چشمہ ابلتا ہو نیز بلند اور اونچی زمین کو بھی کہتے ہیں۔ التنور وادی اس مقام کو بھی کہتے ہیں جہاں پانی جمع ہو جائے (تاج العروس محیط و لطائف اللغہ)

لسان العرب میں اتون کے معنے ہیں۔ حمام کا چولھا یا چونے کی بھٹی۔ تنور در اصل مرکب ہے اتون اور نور کا۔ لیکن علمائے لغت نے اس طرف توجہ نہیں دی۔

سامی زبانوں میں بھی تنور، تن اور نُور سے مرکب ہے اس کے معنے آگ جلنے کی جگہ کے ہیں۔ تورات میں تنور بھٹی کے معنوں میں آیا ہے (پیدائش ۱۵/۱۷) تورات میں آتش فشانی دہانے کو تنور سے تشبیہہ دی گئی (پیدائش ۱۹/۲۸ اخروج ۱۹/۱۸)

عبرانی میں بھی یہ لفظ مرکب ہے۔ تن دنور کا یعنی مخزن نار۔ عبرانی میں تن کے معنے تنور یا بھٹی کے ہیں۔ تن نور۔ آگ کی بھٹی لیکن عربی میں اس لفظ کے کچھ زائد معنے بھی ہیں۔ پانی پھوٹنے کی جگہ کو بھی تنور کہتے ہیں اور مخزن نار کو بھی۔ جو مخزن نار ہو۔ وہ مفجر الماء کیوں کہا گیا؟ اس عقدہ کا حل خود عربی لغت پیش کرتی ہے یعنی LANE نے عربی لغت میں اتان کے معنے حسب ذیل دیئے ہیں۔

A rock or great mass of stone... in water and a large, round mass of rock.

. . . . . .

. . . . . .

. . . . . .

اتان القحل کے معنی ہیں

A large mass of rock projecting from the water.

اُتُّون کے معنے ہیں۔

A certain place in which fire is kindled.

ظاہر ہے کہ اتان کے معنوں میں حجری دہانے بھی شامل ہیں جو کہ پانی کے اندر ابھرے ہوئے ہوں۔ اور اس کے معنے آگ جلنے کی جگہ کے بھی ہیں۔

لغت ہمیشہ گردوپیش کے نقاط کو اپنے دامن میں سمیٹتی ہے۔ آتش فشاں دہانے پانی یا بھاپ اگلتے ہیں اور لاوا بھی ان سے بہتا ہے۔ پھر ان کی باقاعدہ چمنی بنتی ہے جو کہ بہت بلند ہو جاتی ہے بعض دفعہ سو فٹ تک۔ اس لئے تنور کے معنے مخزن نار، مفجر الماء اور بلند جگہ کے سبھی درست ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جہاں کا سرٔ آتش فشاں ہو۔ وہاں
ساتھ ہی گرم پانی کی ایک جھیل بن جاتی
ہے اس لئے اس کے معنے ہو گئے مخفی
ماء الموا(ہوی) ہے۔ گویا عربی لفظ نے نیچر
کے نظارہ کو پورے طور پر سمو دیا۔ جب کہ
دوسری زبانوں نے صرف ایک پہلو اجاگر
کیا ہے۔

قرآن حکیم میں تنور پر الف لام آیا
ہے۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی جانا
پہنچانا مخصوص مقام ہے۔ چنانچہ کوہ
جودی پر پرواز کرتے ہوئے اگر آپ شمال
مغرب میں نظر دوڑائیں۔ تو آپ کو سطح
سمندر سے آٹھ سے لیکر دس ہزار فٹ
تک بلند دہانہ نظر آئے گا۔ جس کے پاس
ہی ایک چھوٹی جھیل ہے اور ایک بڑی
جھیل اس دہانہ کی شاخیں ان میں پھیلی
ہوئی ہیں۔ اس جگہ میں آپ بے ساختہ
پکار اٹھیں گے کہ یہی مقام التنور ہے
اس دہانہ کو نمرود کہتے ہیں اس کی جھیل
کو جھیل نمرود۔ بڑی جھیل وان ہے جو کہ
تیرہ سو مربع میل پر محیط ہے بیروت سے
شائع ہونے والی کتاب "سیاحت آرمینیا"
میں لکھا ہے:-

نمرود دراصل ساری دنیا کے
آتش فشاں پہاڑوں میں
سب سے بڑا اور مکمل دہانہ ہے
زمانۂ تاریخ میں یہ خاموش
رہا ہے۔ زمانۂ قبل از تاریخ
میں اس نے جو لاوا اگلا وہ
چاروں طرف نشیبی علاقوں
میں پھیلا ہوا نظر آتا ہے۔
ایسا کب ہوا تھا؟ تاریخی حدود سے
یہ امر باہر ہے۔ ؎[1]

ان حقائق کے پیش نظر طوفانِ نوح کا
راز اب کوئی راز نہیں رہا۔ تورات کے
غلط ترجمہ نے مغربی علماء کو ملحد بنا دیا
تھا قرآنی اشارات احرارِ یورپ کی
راہنمائی کریں گے اور وہ دوبارہ ایمان
کی دولت سے مالا مال ہوں گے۔

طوفان کا اثری ثبوت

قرآن حکیم کی رو سے التنور اور
جُودی پہاڑ کا درمیانی علاقہ طوفان کا
منبع تھا۔ یہی سب سے پہلے طوفان کی زد
میں آیا۔ یعنی جھیل وان سے لیکر جنوب
میں جودی تک کا علاقہ بعد میں دجلہ و
فرات کے ذریعہ یہ پانی سارے دوآبہ
(میسوپوٹیمیا) میں پھیل گیا۔ اس طرح
کم و بیش چھ سو میل کا علاقہ طوفان
کی لپیٹ میں آ گیا۔ اس نظریہ کی رو
سے دوآبہ دجلہ و فرات میں مٹی کی
غیر معمولی تہوں کا ملنا ضروری ہے۔ یہ
عجیب بات ہے نینوا سے اُور (UR)
تک کھدائیوں میں کسی بے پناہ طوفان
کا پتہ چلتا ہے۔ ان تہوں کے مطالعہ
کے نتیجہ میں میسوپوٹیمیا کی آبادی کو
طوفان سے پہلے اور مابعد طوفان میں
تقسیم کرنا ممکن ہو گیا ہے

نینوا میں کم و بیش ۶۹ فٹ کی تہ
کا انکشاف ہوا ہے۔ نینوا شمال
میں ہے۔ جب پانی جنوب میں گیا تو وہ
پھیلنا شروع ہوا۔ اب مٹی کی تہیں کم
ہونا شروع ہوئیں "اُور" میں ان تہوں
کی موٹائی زیادہ سے زیادہ دس
گیارہ فٹ تک ہے۔ مٹی اور ریت
کی یہ دبیز پرتیں عہدِ نوح سے
تعلق رکھتی ہیں۔

انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا میں لکھا ہے

Further at Nineveh excavators found at a depth of between 21.1 & 21.3 m. a series of 13 alternate strata of mud riverine sand which show an important climate change (c-3000-4000 B.C.)

نینوا میں 21.1 اور 21.3 میٹر
(کم و بیش 69 فٹ)، کی یہ مل ہے
جو کہ تہ بہ تہ تیرہ حصوں میں منقسم ہے
کیچڑ دریائی ریت کی یہ عظیم تہ اس
موسمی انقلاب کی غماز ہے۔ جو کہ ۳۰۰۰
سے لیکر ۴۰۰۰ قبل مسیح تک رونما ہوا
پھر لکھا ہے۔

کہ اُور میں یہ تہ دس فٹ تک
ہے دوآبہ کے دوسرے علاقوں میں
یہ پرتیں کم و بیش ہیں۔ آخر میں ہے
کہ یہ تہیں ایک نہیں بلکہ بہت سے
طوفانوں کا پتہ دیتی ہیں ان میں سے
کوئی بڑا طوفان بعد ازاں طوفان نوح
کا درجہ حاصل کر گیا گویا طوفان نوح
کا راز انہی مٹی کی پرتوں میں مضمر ہے
مختصر یہ کہ جس علاقہ میں التنور
ایک نمایاں دہانہ آتش فشاں ہے جس
سرزمین میں جبل جودی واقعہ ہے
جہاں کشتی کے آثار ملے جس علاقہ کی
سرزمین، قبل طوفان اور بعد از طوفان
میں منقسم ہے۔ وہی ملک طوفانِ نوح
کی لپیٹ میں آیا اس کی نشاندہی اب
ہم آسانی کر سکتے ہیں۔

۱۔ شمالی عراق میں جبل نمرود سے
لیکر جبل جودی تک ۳۰۰ میل
کا وسیع علاقہ طوفان کا مرکز تھا

۲۔ جبل جودی سے لیکر خلیج فارس
۳۰۰ کا طویل علاقہ دوسرے
مرحلہ پر طوفان کی لپیٹ میں آیا

۳۔ طوفان کی ممتاز علامت یہ تھی۔
کہ دہانہ نمرود یعنی التنور
ابلنے لگا۔

۴۔ طوفانِ بادو باراں اصل باعث
تھا اس طرح آسمانی اور زمینی
پانی مل گئے۔ اور قومِ نوح کا
فیصلہ ہو گیا۔

حرف آخر

چند سالوں کی بات ہے۔ کہ امریکہ
سے ایک مہم طوفان نوح کی تحقیق اور
کشتی نوح کی تلاش میں عراق جانے
والی تھی اس مہم کے بعض ارکان نے
مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے
اس خواہش کا اظہار کیا۔ کہ اس بارہ
میں قرآن حکیم سے ہمیں کیا راہنمائی مل
سکتی ہے؟ اس مہم کو ایک مبسوط مقالہ
بھیجا گیا جس کے ساتھ نادر نقشے بھی شامل
تھے اور بتایا گیا کہ آپ بائیبل کے تتبع
میں سترہ ہزار فٹ اونچی چوٹی ارارات
پر جاتے ہیں کشتی فراز کی طرف نہیں
جا سکتی۔ اس نے نشیب کی طرف جانا
تھا۔ جودی کے سلسلہ کوہ پر کشتی نوح
کی تلاش کریں۔ قرآن حکیم کی رُو سے
جودی کا بالائی علاقہ طوفان کا
مرکز تھا۔ ہم نے یہ تحقیق شکریہ کے
ساتھ وصول کی۔ بہرحال علماء عصر
حاضر کی توجہ ارارات سے جودی کی طرف
مبذول کرنے کی ضرورت ہے۔ قرآنی
صداقتیں انشاء اللہ اپنے وقت پر
نمایاں ہوں گی۔

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ
نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ کی صداقت ایک
حقیقت ثابتہ کے طور پر دنیا کے
سامنے آ جائے گی۔

انشاء اللہ العزیز

؎[1] Armenia Travels & Studies by H.F.B Lynch Khayats P-306

سابقون میں شامل ہونے کا نادر موقع

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد ہے کہ
"جو دوست سابقون میں شامل ہونا چاہیں وہ مارچ تک
اپنے چندے ادا کر دیں"۔

انشاء اللہ تعالیٰ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس ارشاد کی روشنی میں دفتر
ہذا ۳۱ مارچ ۱۹۷۶ء تک اپنے چندے سو فیصدی ادا کرنے والے دوستوں کے نام
بغرض دعا ہدیہ قارئین الفضل کرتا رہے گا۔ جملہ مجاہدین تحریک جدید کو کوشش کرنی
چاہیئے کہ وہ ۳۱ مارچ سے پہلے اس ذمہ داری سے سبکدوش ہو کر سابقون کا مقام
حاصل کریں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

شکریہ احباب

برادرم مکرم چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ جیل کی
وفات پر احباب جماعت نے تاروں اور خطوط کے ذریعے تعزیت فرما کر ہمارے
غم کو کم کیا۔ میں اور دیگر افراد خاندان۔ احباب جماعت کے بے حد ممنون ہیں کثیر
تعداد کی وجہ سے خطوط کا جواب فی الحال دینا میرے لئے ممکن نہیں۔ لہذا سب کا
شکریہ بذریعہ اخبار کیا جاتا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خداوند کریم بھائی صاحب
مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل
عطا فرمائے۔ آمین (مسعود احمد باجوہ اوکاڑہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

مسل نمبر ۲۱۳۳۸

میں خواجہ بشارت احمد ولد حاجی دوست محمد صاحب قوم شیخ خواجہ پوری پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۳/۷/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:

۱/۲ ۔ ۱/۲ مرلہ کے دو پلاٹ لائل پور شہر مالیت ساڑھے چار ہزار روپے فی پلاٹ دونوں پلاٹ کی کل مالیت ۹۰۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک صد روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: بشارت احمد ولد شیخ دوست محمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

گواہ شد: شیخ دوست محمد ولد حاجی امیر الدین سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن۔

گواہ شد: منور احمد ولد حاجی شیخ دوست محمد صاحب

مسل نمبر ۲۱۳۳۹

میں سمیع اللہ زاہد ولد مولوی محمد عبداللہ صاحب فاضل قوم ارائیں پیشہ واقف زندگی مربی سلسلہ عمر ۲۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۵۵/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: سمیع اللہ زاہد مربی سلسلہ احمدیہ کوٹ مومن

گواہ شد: بشارت احمد ولد حاجی دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا

گواہ شد: منور احمد ولد شیخ دوست محمد صاحب کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا

مسل نمبر ۲۱۳۴۰

میں رضیہ تنویر بنت چوہدری فضل احمد صاحب پیشہ تعلیم عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف نگر فارم ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰/- روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ: رضیہ تنویر بنت چوہدری فضل احمد صاحب لطیف نگر فارم ڈاکخانہ محمد آباد ضلع تھرپارکر سندھ۔

گواہ شد: محمد صادق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لطیف نگر فارم

گواہ شد: فضل احمد والد موصیہ صدر جماعت احمدیہ لطیف نگر فارم۔

مسل نمبر ۲۱۳۴۱

میں غلام قادر ولد عبدالکریم قوم راجپوت پیشہ بیکار عمر ۵۵ سال بیعت ۲۷ دسمبر ۱۹۴۷ء ساکن چک ۲۱۵ گ ب ضلع لائلپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۳/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ دو مکانات ساکن چک ۲۱۵ گ ب ضلع لائلپور مالیتی ۲۰۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد: غلام قادر چک ۲۱۵ گ ب تحصیل سمندری ضلع لائلپور

گواہ شد: حکیم محمود احمد معلم وقف جدید مٹھی ولد ناظر حسین صاحب باندھی شہر ضلع نوابشاہ سندھ

گواہ شد: حکیم بشیر احمد امیر جماعت احمدیہ حلقہ ۲۰۹ ضلع لائلپور۔

مسل نمبر ۲۱۳۴۲

میں ثریا بیگم زوجہ چوہدری عبدالمجید صاحب قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۶/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد اس وقت حسب ذیل ہے:

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند ۵۰۰/- روپے

زیور طلائی ۳ تولے مالیتی ۱۲۰۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

الامۃ: ثریا بیگم زوجہ عبدالمجید صاحب دارالبرکات ربوہ

گواہ شد: محمد رمضان ولد فضل دین مکان نمبر ۵/۵ محلہ دارالبرکات ربوہ۔

گواہ شد: ضیاء الدین سیکرٹری اصلاح و ارشاد دارالبرکات ربوہ۔

مسل نمبر ۲۱۳۴۳

میں مرزا محمد اقبال ولد مرزا عبدالعزیز قوم مغل پیشہ واقف زندگی عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ پور ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۷۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۵۰ ڈالسی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: مرزا محمد اقبال ابن مرزا عبدالعزیز مبلغ سلسلہ احمدیہ مقیم باجلی گیمبیا مغربی افریقہ

گواہ شد: ڈاکٹر طاہر احمد ولد چوہدری محمد یعقوب صاحب احمدیہ میڈیکل سنٹر سوما گیمبیا مغربی افریقہ۔

گواہ شد: سعید احمد ولد میاں فیروز دین صاحب انچارج احمدیہ میڈیکل سنٹر کاعور گیمبیا۔ مغربی افریقہ۔ (باقی)

کمزور بچوں کو ہرا بھرا کرنے کی مجرب دوا

پیور بے بی ٹانک

دست۔ قے۔ بدہضمی۔ سوکھا پن۔ اور مٹی کھانے کی عادت دور کرنے میں اکسیر ہے۔ قیمت ۳/- بذریعہ ڈاک ۴/۵۰

مکمل فہرست کارڈ آنے پر مفت

شاہ ہومیوپیتھک سٹور رحمت بازار نزد ہسپتال۔ ربوہ

ہر قسم کے

دماغی و جلدی امراض

کے

علاج اور مشورہ کے لئے

حکیم عبدالعزیز صاحب رضا معالج

امراض دماغی و جلدی سے رجوع فرمائیں

مینیجر دواخانہ حکیم عبدالعزیز چک چٹھہ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

زچگی کے پانچ مشکل مراحل میں

ہومیوپیتھی کی مایہ ناز پیشکش

معاون دایہ

ادویات سے استفادہ فرمائیں

نذیر میڈیکل سنٹر دارالیمن ربوہ

سٹاکسٹس: انکیمسٹس ۔ نوید جنرل سٹورز

سنہری موقعہ

چلتا کاروبار

کراکری و ٹینٹ سروس برائے فروخت

خواہش مند احباب خواجہ عبدالمومن صاحب کلاتھ مرچنٹ گولبازار ربوہ کی معرفت رابطہ پیدا کریں۔

درخواست دعا

میری اہلیہ کچھ دنوں سے بعارضہ بخار و دیگر عوارض سے بیمار ہے اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ محمد عبداللہ اجوروی کارکن خلافت لائبریری ربوہ

۲۔ میرے والد محترم حکیم میاں محمد اشرف صاحب طبیب احمد آباد اسٹیٹ صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ان دنوں زیادہ بیمار ہیں اور کنری میں مقیم ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین (مرزا محمد اسلم عارف منزل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے نام ـــ نئے سال کا پیغام

سالِ نو کو پُرولولہ دِل اور پُرجوش عزم کے ساتھ شروع کیجئے

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد۔ صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

برادران کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۱۸ نومبر سے خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ اس نئے سال کو ہم سب کے لئے مبارک کرے اور ہمیں توفیق عطا کرے کہ ہم اس کے فضلوں کو پہلے سے زیادہ جذب کرنے کے قابل بن سکیں۔ اور اس کی رضا اور خوشنودی ہمیشہ ہمارے شامل حال رہے۔ آمین

خدام الاحمدیہ کو یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئیے کہ ہم ساری دنیا میں ایک روحانی انقلاب برپا کرنے کے علمبردار ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کے ساتھ سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین متین اسلام کے عالمگیر غلبہ کا بگل بجا دیا گیا ہے۔ اور مسیح پاک علیہ السلام کی حیات بخش انفاس قدسیہ کے طفیل آج جماعت احمدیہ ساری دنیا میں غلبہ اسلام کا علم بلند کرنے کی سعادت حاصل کر رہی ہے جماعت کے فعال اور مستعد اور نہایت اہم حصہ ہونے کے لحاظ سے خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری بہت ہی نازک اور عظیم ہے ہمیں اپنے قول و فعل اور کردار سے یہ بات دنیا پر ثابت کرنی ہے کہ ہمیں واقعی حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم اور آنحضور کے روحانی فرزند جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حقیقی پیروکار ہیں۔ اور ہمارے ذریعہ سے ہی ان شاء اللہ تعالیٰ ساری دنیا میں اسلام کو کامل اور پائدار غلبہ حاصل ہو گا۔ سال نو کے موقع پر میں اپنے خدام بھائیوں کو یاد دلانا چاہتا ہوں کہ اس عظیم مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہم میں سے ہر ایک فرد کو اپنا یہ مقام پہچاننے اور اس کے مناسب حال اعمال بجا لانے کی فکر کرنی چاہئیے حقیقت یہ ہے کہ باتوں سے دنیا میں کبھی کوئی تغیر پیدا نہیں ہوا۔ ہم جس عظیم انقلاب کے نقیب ہیں وہ ہم سے مسلسل اور انتھک قربانیوں کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہماری منزل کا راستہ اگرچہ کٹھن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و رحم سے ہماری کامل رہنمائی اور دستگیری کے سامان بھی میسر ہیں۔ قرآن مجید کی صورت میں ہدایت کا بہترین معلم ہمیں عطا ہوا ہے۔ ہمارے آقا و مولا سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے کلمات طیبات کے ذریعہ ہماری کامیابی کی راہیں ہم پر واضح فرمائیں اور پھر اس زمانہ میں۔ اللہ تعالیٰ کی وحی سے بشارتوں کے ماتحت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی جنہوں نے احیائے دین اسلام کی مستحکم بنیاد قائم کر کے ہر فرد جماعت کو خدمت دین کے جذبہ سے سرشار کر دیا اور ہم کس قدر خوش قسمت ہیں کہ جہاں دنیا بھر کے مسلمانوں کی حسرت بھری نگاہیں ایک واجب الاطاعت امام ڈھونڈتی ہیں مگر کہاں پاتی نہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک نہایت ہی مشفق اور اولوالعزم رہنما ہمیں عطا فرمایا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی رہنمائی ہمیں حاصل ہے جو ہماری کامیابی کی ضمانت ہے یہ اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم احسان ہے اس احسان کی عظمت کو پہچاننا اور اس کی قدر کرنا ہم میں سے ہر ایک کا فرض اولین ہے

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خدام الاحمدیہ کا کاروان منزل کی جانب سرعت کے ساتھ رواں دواں ہے کسی مرحلہ پر بھی ہماری اس رفتار میں کوئی کمی یا ٹھہراؤ نہیں پیدا ہونا چاہیئے جمود اور تعطل ہمارا طریق نہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہماری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ ہم تو دنیا میں کامیاب ہونے اور ساری دنیا کو کامیابی کی منزل کا پتہ بتانے کے لئے پیدا ہوئے ہیں پس آئیے ہم اس سال نو کو ایک پرولولہ دل اور ایک پرجوش عزم کے ساتھ شروع کریں کہ ہم اصلاح نفس اور خدمت کو اپنا شعار بناتے ہوئے خلافت احمدیہ سے اور حقیقی وابستگی پیدا کریں گے ہمیں اللہ تعالیٰ نے خدام اسلام ہونے کے جس بلند منصب پر فائز فرمایا ہے ہم اس کے سب تقاضوں کو پورا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اپنے آقا پیارے خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہنا اور ان کے ہر اشارہ پر قربان ہو جانا ہمارا نصب العین ہو گا اور غلبہ اسلام کی خاطر ہم بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں یہ عہد پورا کرنے اور خلیفہ وقت کی بابرکت رہنمائی میں شاہراہ غلبہ اسلام پر آگے سے آگے بڑھتے چلے جانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار
عطاء المجیب راشد
(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

رسالہ "المنیر" لائل پور اور تحریف قرآن؟ یا سہو کتابت؟

مولوی عبدالرحیم صاحب اشرف نے اپنے رسالہ المنیر کی جنوری ۱۹۵۵ء کی اشاعت میں مندرجہ ذیل آیت درج کی

۱۔ فاصبران وعد اللہ حق واستغفر لذنبک وسبح بحمد ربک بالعشی والابکارہ ان الذین یجادلون فی آیات اللہ ان فی صدورھم الاکبر ماھم ببالغیہ فاستعذ باللہ انہ ھو السمیع العلیم۔

اب قارئین قرآن عظیم کی اصل آیت ملاحظہ فرمائیں

فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ إِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝

(المومن آیت ۵۶، ۵۷)

۲۔ اسی پرچہ میں یہ آیت بھی درج ہے

وقال الذی امن یا قوم اتبعون اھدکم سبیل الرشادہ

لیکن قرآن کی اصل آیت یہ ہے:۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝ (مومن آیت ۳۹)

چوتھا کل ربوہ انعامی مقابلہ سیر

چوتھا کل ربوہ انعامی مقابلہ سیر ۲۴ نومبر بروز جمعہ صبح ۶½ بجے سے ۸½ بجے تک ہو گا صبح ۶½ بجے سے ۸½ بجے تک احباب سیر کریں۔ اور اس میں جو اللہ تعالیٰ کی قدرت کے حسین جلوے دیکھیں ان کو مضمون کی صورت میں لکھ کر ۲۶ نومبر کی شام تک مجلس صحت کے کسی نمائندے یا شاہد کلاتھ سٹور رحمت بازار یا مجید اٹوز سٹور گولبازار میں پہنچا دیں۔

اطفال اپنے مضامین پر نام کے ساتھ طفل کا لفظ ضرور لکھیں۔

(کنوینر مجلس صحت۔ ربوہ)

خصوصی وقار عمل

جلسہ سالانہ کے سلسلہ میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام بتاریخ ۲۴ بروز جمعہ بعد نماز فجر ایک خصوصی وقار عمل ہو گا جس میں خدام اپنے گھروں کی، گلیوں کی، نالیوں وغیرہ کی صفائی کریں گے۔ تمام خدام سے درخواست ہے کہ اس وقار عمل میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

(مہتمم مقامی)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص جو اپنے مختلف نام یعنی حسن محمود، خالد محمود، یوسف مبارک ظاہر کرتا ہے کے متعلق اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہ ناظر امور عامہ کی جعلی مہر اور دستخط کر کے مختلف احباب سے رقوم بٹورتا پھرتا ہے حلیہ: رنگ گندمی، دبلا پتلا جسم، چھاتی اور گلے پر چیچک کے نشانات عمر تقریباً ۲۵ سال۔ بعض اوقات اپنے آپ کو ایک مظلوم قیدی ظاہر کر کے کسی جیل کے پتہ پر بھی منی آرڈر منگواتا ہے۔ احباب جماعت اس سے محتاط رہیں (ناظر امور عامہ)

ایک دلچسپ لیکچر

مورخہ ۱۸ نومبر بروز ہفتہ صبح دس بجے طبیہ کالج ہال میں محترم ڈاکٹر منیر احمد صاحب ایم بی بی ایس نے طلباء سے سرجری کے موضوع پر خطاب کیا آپ کا یہ لیکچر تقریباً ۲ گھنٹے جاری رہا لیکچر بہت ہی پراز معلومات تھا۔ آخر میں طلباء کے سوالات کے جوابات دیئے۔ (سیکرٹری مجلس مذاکرہ طبیہ کالج ربوہ)